رزق کی فراخی کیلئے قرآن وحدیث کی
روشنی میں مجرب وظائف وعملیات

آسانیٔ رزق

مؤلف
جناب صوفی عبدالرحمٰن صاحب رحمہ اللہ

پسند فرمودہ
حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب رحمہ اللہ

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان

رزق کی فراخی کیلئے قرآن وحدیث کی
روشنی میں مجرب وظائف وعملیات

آسانِ رزق

مؤلف

جناب صوفی عبدالرحمٰن صاحب رحمہ اللہ

پسند فرمودہ

حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب رحمہ اللہ

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

پیش لفظ

تمام تعریف اس اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے جس کی رحمت ہر چیز کو وسیع ہے اور بے حساب درود و سلام ہو سید المرسلین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے اور بے شمار رحمتیں نازل ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب اور تمام مسلمانوں پر۔

آج کل اکثر دیندار لوگوں کو تنگی، غریبی اور قرض داری کی شکایت ہے اور روزی کی فکر میں پریشان ہیں۔ جھوٹ و حرام سے کمانے والے تو آج آرام سے باعزت زندگی گزار رہے ہیں لیکن سچائی اور حلال طریقے سے کمانے والے تنگی میں رہتے ہیں، جس سے بعض وقت ان کو یہ الجھن اور حیرانی ہوتی ہے کہ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کے رزق کی ذمہ داری لے رکھی ہے تو پھر یہ تنگی کیوں؟ اگرچہ رزق کا مسئلہ بہت نازک ہے پھر بھی اس مختصر رسالہ میں حتی الامکان اس کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

دور حاضر میں کم علم مسلمانوں کو کمیونسٹ خوب بہکاتے ہیں کہ اسلام پر عمل کرنے سے (نعوذ باللہ) کوئی فائدہ نہیں۔ مذہب پیٹ کا مسئلہ حل نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ سراسر دھوکہ اور جہالت ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ پیٹ کا مسئلہ موت تک محدود ہے۔ مگر مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے تو مرنے کے بعد بھی پیٹ کا مسئلہ باقی رہنے کی خبر دی ہے اور اس کا علاج بھی بتلایا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص دنیا میں نیک اعمال کے ساتھ زندگی گزارے گا وہ آخرت میں جنت کی نعمتوں سے خوب پیٹ بھرے گا جو انسان کے گمان کے باہر ہے اور جو کوئی نیک اعمال سے خالی ہاتھ یہاں سے جائے گا وہ وہاں محتاج ہوگا اور اس کو کھانے کیلئے زقوم (کانٹے دار درخت) اور پینے کیلئے خون پیپ اور حمیم (کھولتا ہوا پانی) نصیب ہوگا۔ اس سلسلہ میں احقر کا گجراتی رسالہ "آسان رزق" طبع ہوا تھا جس میں پانچ باب تھے اب اس دوسرے ایڈیشن کے وقت اس میں اضافہ کے طور پر احقر نے رزق کے سلسلہ میں قرآن اور احادیث سے ماخوذ چالیس دعائیں بھی شامل کر دی ہیں جو "المائدہ" کے نام سے موسوم ہے۔ جس پر عمل کر کے ان شاء اللہ تعلق خداوندی میں بھی زیادتی ہوگی اور روزی میں بھی برکت حاصل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ احقر کی اس سعی کو قبول فرمائے اور مسلمان کیلئے نافع بنائے۔ آمین

(صوفی عبدالرحمٰن عفی عنہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقریظ

از حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمہ اللہ

عزیز محترم جناب صوفی عبدالرحمٰن صاحب نے جو ممبئی کے اونچے درجہ کے سچے تاجروں میں سے ہیں اور ماشاء اللہ طریقت کے میدان میں صاحب سلسلہ ہیں۔

یہ زیر نظر رسالہ تحریر فرما کر وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ آج روٹی اور رزق کا سوال زندگی کا نصب العین بنالیا گیا ہے اور اس میں لوگ اس قدر غرق ہیں کہ دین ومذہب اور آخرت وعاقبت کو بھی اس پر نثار کر دیا ہے۔

صوفی صاحب ممدوح نے روٹی کا مسئلہ ٹھیک اس نہج پر سامنے رکھا ہے جس نہج پر اسلام نے اسے اٹھایا ہے جس سے دنیا کے ساتھ دین اور آخرت کی بہبود وفلاح بھی حاصل ہوتی رہے اور روٹی بھی غنا واستغناء کے ساتھ میسر آتی رہے۔

اسلام نے کسب حلال کو فریضہ قرار دیا ہے۔ یعنی روٹی کھانا اتنا ہی ضروری بتلایا ہے جتنا کہ عبادت خداوندی ضروری قرار دی ہے۔ نہ اس نے دین میں لگا کر دنیا سے قطع نظر کیا ہے اور نہ دنیا میں غرق کر کے دین ہی کو خیر باد کہنے کی اجازت دی ہے۔ اس نے اباحیت سے بھی روکا ہے اور رہبانیت کو بھی ختم کیا ہے جس سے

آدمی کا دین اور دنیا دونوں ہی اپنے اپنے درجہ میں استوار ہو جاتے ہیں۔

صوفی صاحب نے اس اعتدالی نقطہ پر مسلمانوں کو (بلکہ جو بھی صلاحیت پسند غیر مسلم اس پر چلے اسے بھی) سمجھانے کی سعی فرمائی ہے۔

جہاں موصوف نے اسباب کے درجہ میں روزی کمانے کیلئے ہاتھ پیر ہلانے اور اسباب اختیار کرنے کی تلقین کی ہے وہیں ان دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے جو رزق میں برکت اور ترقی کا سبب ہیں۔ اور کسب معاش کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ سے غافل نہیں ہونے دیتیں بلاشبہ یہ آج کی شدید ترین ضرورت ہے۔ جسے موصوف نے پورا کرنے کی سعی فرمائی ہے۔

حق تعالیٰ مولف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس رسالہ کو نافع فرما کر لوگوں کو اس سے منتفع ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

محمد طیب غفرلہ

رئیس جامعہ دار العلوم دیوبند (الہند)

۱۹- اکتوبر ۱۹۷۸ء

تقریظ

از مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ

ناچیز راقم سطور نے محترمی صوفی عبدالرحمٰن صاحب کا رسالہ ''المائدہ (آسمانی روٹی)'' دیکھا۔ (یہ اس رسالہ کا پرانا نام ہے) موصوف نے قرآن وحدیث کی وہ دعائیں جمع کی ہیں۔ جو طلب وازدیاد رزق اور حصول برکت کیلئے ہیں۔ ان دعاؤں کو اپنا معمول اور وظیفہ بنالینا ہم خرما وہم ثواب کا مصداق ہے کہ ان کے ذریعہ دنیاوی مقصود بھی حاصل ہوگا اور قرب خداوندی بھی جو مومن کا اصل مطلوب اور اس کی حقیقی کامیابی ہے۔ اس لئے کہ دعا کو مخ العبادۃ (بندگی کا مغز) کہا گیا ہے اور وہ سراسر روح اور حقیقت ہی حقیقت ہے۔ دعا بجائے خود اعلیٰ درجہ کا عمل اور ذکر ہے پھر جب وہ قرآن کے الفاظ اور ادعیہ ماثورہ کی شکل میں ہو تو نور علی نور ہے اور اس کی قبولیت اور دعا کرنے والے کی مقبولیت میں کیا شک ہے۔ روٹی کے مسئلہ کو جو اہمیت آج کل حاصل ہوگئی ہے۔ وہ شاید کسی زمانہ میں اس کو حاصل نہیں ہوئی تھی۔ بہت سے لوگوں نے اس کو خدا سے غافل بلکہ باغی بنانے کا ذریعہ بنالیا ہے اور اس کی آڑ میں وہ مذہب سے بے زار، اخلاق وانسانیت سے عاری اور انسان کو بہائم اور چوپایوں میں شامل کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ ایسی حالت میں اس مسئلہ کو رازق حقیقی سے مربوط اور دعا ورجوع الی اللہ سے وابستہ کرنے کی کوشش تبلیغ دین کی ایک حکیمانہ کوشش اور سعی محمود ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مقبول ونافع بنائے اور مصنف ممدوح کو بہترین جزا عطا فرمائے۔

ابوالحسن علی ندوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزی کی تلاش

تمام تعریف اللہ رب العزت کیلئے اور درود وسلام تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل واصحاب پر۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اور میں نے جن اور انسان کو اسی واسطے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں میں ان سے (مخلوق کی) روزی رسانی کی درخواست نہیں کرتا اور نہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھ کو کھلایا کریں۔ اللہ خود ہی سب کو رزق پہنچانے والا، قوت والا نہایت قوت والا ہے۔ (سورہ الذاریات)

نیز فرمایا: اور کوئی (رزق کھانے والا) روئے زمین پر چلنے والا ایسا نہیں کہ اس کی روزی اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو۔ (سورہ ہود)

نیز فرمایا: ہم نے زمین پر کی چیزوں کو اس زمین کیلئے باعث رونق بنایا تا کہ ہم لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں زیادہ اچھا عمل کون کرتا ہے۔ (سورہ کہف)

حضرت کعب بن عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ ہر قوم اور ہر امت کیلئے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم خدا کی طرف سے کسی چیز کے فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری امت کا فتنہ

(یعنی خدا کی آزمائش) مال ہے۔

تشریح:۔یعنی خداوند تعالیٰ میری امت کو مال اسی لئے دیتے ہیں کہ امتحان کریں بندوں کا کہ مال داری میں دین پر قائم رہتے ہیں یا نہیں۔(مظاہر حق)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جائز طور دنیا حاصل کرے سوال کی ذلت سے بچنے کیلئے اور اہل وعیال پر خرچ کرنے کیلئے اور ہمسایہ کے ساتھ احسان کرنے کی نیت سے تو قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا اور جو شخص جائز طور پر دنیا حاصل کرے اس نیت سے کہ مال زیادہ کرے اور اظہار فخر کرے اور لوگوں کو دکھائے تو خداوند تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ حق تعالیٰ اس پر غضبناک ہوں گے۔

تشریح۔جب مال زیادہ کرنے کیلئے اور فخر کیلئے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے حلال طور پر کمانے والے کا یہ حشر ہوگا تو پھر حرام طور پر کمانے والے کا کیا حشر ہوگا۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وجہ سے حرام کمانے والے کا تذکرہ نہیں فرمایا کہ یہ شیوہ اہل اسلام کا نہیں۔(مظاہر حق)

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں کہ اگلے زمانہ میں مال کو برا سمجھا جاتا تھا لیکن آج کل مال مومن کی ڈھال ہے۔اگر یہ دینار ہمارے پاس نہ ہوتے تو یہ بادشاہ اور حکام ہم کو اپنا رومال بنا ڈالتے یعنی ذلیل وخوار بنا دیتے۔

نیز فرمایا کہ جس شخص کے پاس کچھ مال ہو اس کو چاہئے کہ مال کی اصلاح کرے۔(یعنی اس کو بڑھانے کی تدبیریں کرے اور ضائع ہونے سے بچائے) اس لئے کہ ہمارا یہ زمانہ ایسا زمانہ ہے کہ اگر اس میں کوئی محتاج ہوگا تو

وہی سب سے پہلا شخص ہوگا۔ جو اپنے دین کو دنیا کے عوض فروخت کردے گا نیز فرمایا کہ حلال مال فضول خرچی میں ضائع نہیں ہوتا۔

اقتصادی ترقی کیلئے آج لوگ اقتصادیات کے علم سے بہت فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اقتصادیات نصف سائنس کا حصہ ہے۔ (مثلاً ذخیرہ اندوزی اور طلب معاش کے اصولوں کا جاننا وغیرہ) اور آدھا فن کا حصہ ہے اور فن کیلئے ہوشیاری کی ضرورت ہوتی ہے لیکن تقدیر کے آگے بعض اوقات ہوشیاری (تدبیر) ناکام ہوجاتی ہے کیونکہ اگر اقتصادی ترقی محنت اور عقل سے حاصل ہوتی تو مزدور اپنی محنت سے اور عقلمند اور ہوشیار لوگ اپنی عقل و ہوشیاری سے دوسروں سے زیادہ مالدار ہوتے۔ روزی حاصل کرنے کے سلسلے میں ایمان والوں کو شریعت کے قانون کے مطابق عمل کرنا چاہئے جس کو شریعت میں معاملات (لین دین کے طریقے) کہا جاتا ہے۔ معاملات کا علم جاننا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں بہشتی زیور کا پانچواں حصہ اور صفائی معاملات کو پڑھنا اور سمجھنا چاہئے۔

علم الاقتصادیات میں سود پر دارومدار رکھا گیا ہے۔ اقتصادی ترقی کیلئے سود کو بہت اہمیت دی گئی ہے حالانکہ شریعت میں سود کو حرام قرار دیا گیا ہے اسلام لوگوں کو غریب بنانے کیلئے نہیں آیا ہے بلکہ اس کے اصول کے مطابق عمل کرنے سے بہت سے لوگ غنی اور تونگر ہوگئے ہیں۔ سود لینے سے اگرچہ بظاہر مال میں زیادتی ہوتی ہے اور زکوٰۃ دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ مال میں کمی ہوئی۔ لیکن ایمان والوں کا تجربہ ہے کہ سود سے مال میں برکت ختم ہوجاتی ہے اور آخر میں قرض داری تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور زکوٰۃ دینے والوں کے مال میں ہمیشہ برکت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نقصان سے محفوظ رکھتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ فقیہ ابواللیث ثمر قندیؒ اپنے زمانہ میں کامل بزرگی کے ساتھ مشہور تونگروں میں شمار ہوتے تھے۔

لوگ جھوٹ، دھوکہ اور فریب سے جلد کما کر اپنے آپ کو کامیاب سمجھتے ہیں لیکن یہ قلیل معیار کی حکمت عملی جس میں ساکھ اور عزت پائیدار نہیں ہوتی وہ پسندیدہ نہیں سمجھی جاتی ہے۔ شریعت نے اقتصادی ترقی کیلئے طویل معیار کی حکمت عملی کو پسند کیا ہے جس سے ساکھ اور عزت قائم رہتی ہے۔

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رزق بندہ کو اسی طرح ڈھونڈتا ہے جس طرح اس کی موت اس کو ڈھونڈتی ہے۔

تشریح:۔ یعنی جس طرح موت یقینی ہے اور بدون تلاش اپنے وقت پر آجاتی ہے اسی طرح رزق بھی یقینی ہے۔ اپنے وقت پر خدا کی طرف سے بندہ کو ڈھونڈ لیتا ہے بلکہ رزق اپنی رفتار میں موت سے بھی زیادہ تیز ہے کیونکہ موت نہیں آتی جب تک بندہ اپنا رزق تمام کا تمام نہیں کھالیتا۔ پس رزق کیلئے اللہ تعالیٰ پر پورا اعتماد کرنا چاہئے اور مضطرب اور پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ متوسط درجہ میں تدبیر اختیار کرنا کافی ہے۔ تدابیر اختیار کرنے سے عبدیت کا اظہار ہوتا ہے مگر اس طلب میں اجمال ہو، کاوش واضطراب نہ ہو۔

روزی میں برکت وترقی کے اسباب

"نافع الخلائق" میں ہے کہ ایک روز ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور فقر وفاقہ سے رویا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر فریضہ کے بعد دس بار "انا انزلنا" پڑھا کر اور جمعہ کے دن ناخن کٹوایا کر۔ اعرابی نے ایسا ہی کیا مالدار ہو گیا۔

حضرت سلمان فارسیؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ دس چیزوں سے روزی میں برکت ہوتی ہے۔

۱۔ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا۔

۲۔ عقیق کی انگوٹھی پہننا۔

۳۔ جمعرات کے دن ناخن کٹوانا۔

۴۔ کسی اندھے کا ہاتھ پکڑ کر راستہ بتانا۔

۵۔ کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔

۶۔ پاؤں میں جوتے پہننا۔

۷۔ مسجد میں جھاڑو دینا۔

۸۔ پیشہ اور تجارت ایمانداری سے کرنا۔

۹۔ حلال طریقے سے کھیتی کرنا۔ ۱۰۔ حج کرنا۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی چار چیز کو لازم پکڑے تو وہ اور اس کے اہل وعیال محتاج نہ ہوں گے۔

۱۔ صبح سویرے اٹھنا۔ ۲۔ نماز کا وقت آنے سے پہلے ہی وضو کرنا۔

۳۔ وتر کی نماز کے بعد دنیا کی باتیں نہ کرنا۔ ۴۔ اذان سے پہلے مسجد میں آنا۔

ایک روایت میں ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت سے فرمایا کہ یہ چیزیں غنی کرتی ہیں۔ ۱۔ ایک دوسرے سے ملنا جلنا۔ ۲۔ راہ خدا میں جہاد کرنا۔

۳۔ صبح کی نماز کے بعد نہ سونا۔ ۴۔ دنیا کے مقابلہ میں آخرت کو اختیار کرنا۔

۵۔ صبح اور رات کو مسجد میں ہونا (یعنی فجر اور عشاء کی جماعت کی پابندی کرنا)۔

۶۔ گھر والوں کو نماز پڑھنے کیلئے کہتے رہنا۔

۷۔ خود بھی عبادت خداوندی میں مشغول ہونا۔

۸۔ جمعرات اور جمعہ کی راتوں میں دعاؤں میں زیادتی کرنا۔

۹۔ امانت ادا کرنا۔ ۱۰۔ روزی کی طلب میں صبر کرنا اور جلد بازی نہ کرنا۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا جیسا کہ اس کا حق ہے۔ ۱۲۔ تقویٰ اختیار کرنا۔

۱۳۔ گھر کے دروازہ کے پاس دعا کرنا۔ ۱۴۔ صبح سویرے اٹھنا۔

۱۵۔ خیر خیرات زیادہ کرنا۔ ۱۶۔ مہمان کی عزت کرنا۔

۱۷۔ قرآن مجید کی تعظیم کرنا۔ ۱۸۔ شب برات میں دعا کی کثرت۔

۱۹۔ عاشورہ کے دن بال بچوں پر خرچ میں فراخی کرنا۔

۲۰۔ اہل وعیال کے ساتھ رحمدلی سے ملنا۔ ۲۱۔ ماں باپ کے حق میں نیکی کرنا۔

۲۲۔ دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا۔ ۲۳۔ سخاوت کی عادت کرنا۔

۲۴۔ گناہ سے بچنا۔ ۲۵۔ جھوٹ اور جھوٹی گواہی سے پرہیز کرنا۔

۲۶۔ ہر برائی سے بچنا خاص کر زنا سے۔ ۲۷۔ اذان کا جواب دینا۔

۲۸۔ حق بات کہنا۔ ۲۹۔ لالچ اور حرص کا چھوڑنا۔

۳۰۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا۔ ۳۱۔ کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا۔

۳۲۔ عشاء کی نماز جماعت سے پڑھنا۔

۳۳۔ گھر میں سرکہ رکھنا۔ یہ چیزیں غنی کرتی ہیں اور مالداری لاتی ہیں۔

نقل ہے کہ ایک عالم کو روزی کی تنگی پیش آئی انہوں نے ایک دوست کو خواب میں دیکھا اور اپنے حال کی شکایت کی دوست نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم نے قرآن مجید کی کوئی سورت یا کوئی آیت یاد کی تھی اور پھر اسے بھلا دیا ہے۔ عالم نے کہا سچ ہے۔ دوست اس پر غصہ ہوا اور کہا پھر سے یاد کرو۔ عالم نے

ویسا ہی کیا روزی کی تنگی جاتی رہی۔

"عمدۃ الاحکام" وغیرہ میں لکھا ہے کہ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دستر خوان پر کھانے کے گرے ہوئے ریزے کھاتا ہے وہ ہمیشہ فراخی رزق میں رہتا ہے اور حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہارا کوئی لقمہ گر جائے تو اس کو اٹھا لو اور جو کچھ اس پر لگ گیا ہے اس کو صاف کر کے کھا لو اور اسے شیطان کے واسطے نہ چھوڑو۔ اس حدیث میں بتایا ہوا علاج تکبر کو بھی توڑتا ہے اور بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ جو شخص دستر خوان پر گری ہوئی چیز کھالے تو وہ جنت کی حوروں کا مہر ہو جائے گا اور حق تعالیٰ اس شخص کو اور اس کی اولاد کو جذام کوڑھ اور برص سے اور جنوں سے محفوظ رکھے گا۔ (یہ حدیث کنز العباد میں لکھی ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد سنت سمجھ کر ہاتھ دھونے والے کو ان شاء اللہ کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ بازار، دکان اور آفس میں آنکھوں کی حفاظت کرنے سے (غیر محرم پر نظر سے بچنے سے) روزی میں برکت ہوتی ہے۔

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی اپنے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی پہنے رہے چور اور دوسری آفتوں سے سفر میں عافیت رہے گی۔

تنگی و مفلسی

نافع الخلائق میں ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کنگھی کو کھڑا ہو کر کرے قرض دار ہو اور جو کوئی کھانے کو سونگھے برکت اس سے جائے۔

حضرت سلمانؓ نے فرمایا کہ جس گھر میں خیانت و چوری و زنا ہو اس گھر میں برکت نہیں ہوتی۔

امیر المومنین حضرت علیؓ نے خاص اپنے احباب واصحاب سے فرمایا کہ نو

باتوں سے محتاجی آتی ہے۔

ا۔مکڑی کا جالا اپنے گھر میں رہنے دینا۔۲۔جھوٹی قسم کھانا۔۳۔زنا کرنا۔

۴۔لالچ کرنا۔۵۔مغرب وعشاء کے درمیان سونا۔۶۔راگ باجا سننا۔

۷۔سائل کو محروم واپس کر دینا خصوصاً جو رات کے وقت آیا ہو۔

۸۔تقدیر پر یقین نہ رکھنا۔۹۔رشتہ داروں سے برا سلوک کرنا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو بددعا نہ دیا کرو جو کوئی اپنی اولاد کو مرنے کی بددعا دے گا وہ محتاجی میں مبتلا کر دیا جائے گا۔

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔دس چیزیں محتاجی کا سبب ہیں۔

ا۔مردے کے پاس کھانا کھانا۔۲۔لنگی یا پائجامہ کھڑے ہو کر پہننا۔

۳۔بیٹھ کر پگڑی باندھنا۔۴۔جوں کو پکڑ کر زندہ چھوڑ دینا۔

۵۔پوشیدہ بالوں کو قینچی سے کاٹنا۔

۶۔برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے سے پانی پینا۔۷۔جوتا یا چپل کا تلا دیکھنا۔

۸۔نماز میں سستی کرنا۔۹۔لوگوں سے ترشروئی سے ملنا۔

۱۰۔جھوٹ کی عادت کرنا۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں شراب ودف وتنبورہ ونرد ہو تو گھر والوں کی دعا قبول نہیں ہوتی اور رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے اور خدا تعالیٰ اس گھر سے برکت اٹھا لیتا ہے (جس گھر میں تصویر یا کتا ہو اس گھر میں بھی رحمت کے فرشتے نہیں آتے)۔

حدیث میں ہے کہ تین آدمی ہمیشہ روزی کی تنگی میں مبتلا رہتے ہیں۔

۱۔ماں باپ کی نافرمانی کرنے والی اولاد۔

۲۔شوہر کے ساتھ خیانت کرنے والی عورت۔

۳۔ پڑوسیوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والا۔

یہ چیزیں بھی محتاجی کا سبب ہیں۔

۱۔زنا کرنا۔۲۔ جھوٹ بولنا۔۳۔روٹی کا ٹکڑا زمین پر چھوڑنا۔

۴۔ہاتھ منہ آستین یا دامن سے صاف کرنا۔

۵۔مکڑی کا جال گھر میں رہنے دینا۔۶۔ماں باپ کو رنجیدہ کرنا۔

۷۔نماز چھوڑنا۔۸۔استاد کی بے ادبی کرنا۔

۹۔صبح کے وقت سونا (سورج طلوع ہونے سے پہلے)۔

۱۰۔بے وقت اٹھنا۔۱۱۔کوڑا کرکٹ گھر میں رکھنا۔۱۲۔سڑا ہوا کھانا کھانا۔

۱۳۔ہاتھ منہ دروازہ پر بیٹھ کر دھونا۔۱۴۔برتن کو بغیر دھوئے چھوڑنا۔

۱۵۔بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔۱۶۔اولاد اور مہمان کی ناقدری کرنا۔

۱۷۔طاقت ہوتے ہوئے جھوٹی قسم کھانا۔

۱۸۔وضو کرتے ہوئے دنیا کی باتیں کرنا۔

۱۹۔پیشاب کرتے وقت بولنا۔۲۰۔پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا۔

۲۱۔بغیر وضو قرآن پڑھنا۔۲۲۔لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔

۲۳۔صبح کی نماز کے بعد فوراً ہی مسجد سے باہر آجانا۔

۲۴۔اپنی طاقت کے غرور میں دوسروں کو ستانا۔

۲۵۔ماں باپ کے نام لے کر پکارنا۔۲۶۔بدن پر پہنے ہوئے کپڑے کو سینا۔

۲۷۔ بھیک مانگنے والوں سے اناج خریدنا۔ ۲۸۔ قلم کے تراشے پر پیر رکھنا۔

۲۹۔ ٹوٹی ہوئی کنگھی بالوں میں کرنا۔ ۳۰۔ ناخن کو دانتوں سے کترنا۔

۳۱۔ اپنی بڑائی ظاہر کرنے کیلئے دوسروں سے آگے چلنا۔

۳۲۔ سجدہ تلاوت میں تاخیر کرنا۔ ۳۳۔ رات کو عریاں (ننگے) سونا۔

۳۴۔ بوقت شام گھر میں چراغ روشن نہ کرنا۔ ۳۵۔ بہت سونا۔

۳۶۔ برہنہ جا کر پیشاب کرنا۔

ان سب چیزوں سے بھی روزی میں تنگی آتی ہے۔ واللہ اعلم۔

مطالب المومنین میں حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو غسل کی حاجت ہو بغیر کلی کئے کچھ نہ کھائے ورنہ محتاج ہو جانے کا ڈر ہے۔ (واللہ اعلم)

ابو اللیث نے بستان میں لکھا ہے کہ جو شخص کپڑے سے جھاڑو دیا کرے تو آخر کو محتاج ہو جائے گا۔ واللہ اعلم' بازار' دکان اور آفس میں بری نگاہ سے (غیر محرم پر نگاہ ڈالنے سے) محتاجی آتی ہے۔ واللہ اعلم۔

روزی کی تدبیر

مقصد میں کامیابی کیلئے تدبیر کرنا ضروری ہے۔ تدبیر کے بغیر کوئی شخص بھی مقصد تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔

علامہ امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ جو شخص توکل کا مفہوم یہ سمجھے کہ بس زمین میں پڑا رہے اور کسب معاش کی تدبیریں اختیار نہ کرے تو وہ جاہل ہے۔

حضرت مولانا شاہ عبدالغنی صاحبؒ فرماتے ہیں کہ آدمی کو چاہئے کہ تدبیر تو ضرور کرے مگر بھروسہ تدبیر پر نہ کرے کیونکہ تدبیر تو صرف بھیک کا پیالہ ہے اور دینے والے حق تعالیٰ شانہ ہیں۔

جس طرح اللہ جل جلالہ کے شان کی کوئی حد نہیں ایسے ہی اس کے رزق کے دروازوں کی بھی کوئی حد نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَآ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَآ اَبْوَابَ رِزْقِكَ

ترجمہ۔ یا اللہ! کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کردے طریقے ہم پر اپنے رزق کے"۔

ظاہری تدبیروں کے ساتھ ساتھ روزی کیلئے روحانی تدبیروں کو بھی اختیار کرنا چاہئے۔ نماز، ذکر اللہ، دعا وغیرہ اختیار کرنا ضروری ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں زیادتی اور اس کی نزدیکی اور اس کی رضا مندی بھی نصیب ہوگی اور روزی میں برکت اور فراخی بھی ہوگی۔

انسان کی زندگی میں صرف دو حالتیں ہی پیش آتی ہیں کیونکہ جو معاملہ بھی پیش آئے گا یا تو وہ اس کی مرضی کے مطابق ہوگی اور یا اس کی مرضی کے خلاف پیش آئے گا۔ پہلی صورت میں اللہ تعالیٰ کا شکر کرے اور دوسری صورت میں صبر کرے۔

حضرت صہیبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کی شان عجیب ہے اس کے تمام کام اس کے لئے خیر ہیں اور یہ شان صرف مومن کے ساتھ مخصوص ہے۔ چنانچہ اگر اس کو خوشی (یعنی فراخی رزق، خوشحالی، چین اور توفیق طاعت وغیرہ نعمتیں، حاصل ہوں تو شکر کرتا ہے پس یہ شکر اس کیلئے خیر ہے اور اگر کوئی مصیبت (یعنی فقر، مرض اور رنج وغیرہ) پہنچے تو صبر کرتا ہے پس یہ صبر بھی اس کیلئے خیر ہے۔

تشریح۔ صبر اور شکر دونوں اونچے درجہ کے عمل ہیں اور دونوں پر ثواب

مرتب ہوتا ہے لیکن جو شخص کہ مومن کامل نہیں ہوتا اس کو جب خوشی اور دولت ملتی ہے تو تکبر اور خلافت شرع باتیں کرنے لگتا ہے اور اگر اس کو کوئی رنج یا نقصان پہنچتا ہے تو روتا چلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناشکری اور شکایت اور اعتراض کرتا ہے اور مومن کامل دونوں حالتوں میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ'' کہتا ہے۔ (یعنی ہر حال میں اللہ کا شکر ہے)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ واقعہ ہر رات کو (مغرب بعد) پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

جو کوئی گھر میں داخل ہوتے وقت سورہ اخلاص پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے گھر والوں کو غنی کرتا ہے۔

اور نقل ہے کہ جو شخص گھر سے باہر نکلتے ہوئے آیۃ الکرسی پڑھ کر لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر کشادگی فرمائے گا اور سورہ فاتحہ اخیر رات میں ۴۱ مرتبہ پڑھے سے بغیر محنت کے روزی ملتی ہے۔

ادائیگی قرض

حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ تحریم کو پڑھا کرے اگر اس پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے کرم سے ادا ہو جائے گا۔۲۔ جو کوئی سورہ والعادیات کو پڑھا کرے اس کا قرض ادا ہو جائے گا اگرچہ بے حساب ہو۔۳۔ ابوداؤدؒ نے حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھ کو غموں نے اور قرض نے ستا رکھا ہے۔ اس کا کیا علاج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا' کیا سکھا دوں میں تجھ کو ایک ایسا کام کہ جس وقت تو

کہے اس کو تو لے جائے حق تعالیٰ تیرے غم کو اور ادا کر دے تیرے قرض کو۔ اس نے کہا سکھا دیجئے مجھ کو یا رسول اللہ! فرمایا کہ ہر صبح و شام کو کہا کر۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ

ترجمہ۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج و غم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے غیظ و غضب سے۔ (ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے) ۴۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر کبھی غم کی بات پیش آتی تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡحَكِیۡمُ الۡكَرِیۡمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡعَظِیۡمُ الۡحَكِیۡمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِیۡمِ

ترجمہ۔ کوئی معبود نہیں اس اللہ کے علاوہ جو حکیم و کریم ہے اور کوئی معبود نہیں اس اللہ کے علاوہ جو بڑا حکیم عظیم ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا جو رب ہے تمام آسمانوں اور زمین کا اور جو رب ہے عرش عظیم کا۔ ۵۔ جامع ترمذی میں آیا ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی سخت کام پیش آتا تھا تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ

ترجمہ:۔ ”اے زندہ نظام عالم کو برقرار رکھنے والے میں تیری ہی رحمت سے فریاد چاہتا ہوں۔

۶۔ فرمایا دعائے ذوالنون دفع کرتی ہے ہر غم کو اور دکھ کو

یعنی۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

ترجمہ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو بے عیب ہے یقیناً میں ظلم کرنے والوں

میں سے ہوں۔(روزانہ عشا کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے)۔

۷۔طبرانیؒ نے روایت کی ہے کہ معاذ بن جبلؓ سے۔فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سکھاؤں تجھ کو؟ ایسی دعا کہ اگر پہاڑ برابر بھی قرض ہو تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔یہ وہ دعا ہے۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ تک۔اس کے بعد کہے: رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْھِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِی رَحْمَۃً تُغْنِیْنِی بِھَا عَنْ رَحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ

ترجمہ۔اے دنیا وآخرت کے رحمٰن اور دنیا وآخرت کے رحیم! تو جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے مجھ پر اپنی خاص رحمت کر جو دوسروں کے رحم وکرم سے مجھ کو بے نیاز کر دے۔ہر فرض نماز کے بعد تین بار پڑھ۔

جو کوئی دوسرے کا قرض دار ہو اور قرض ادا نہ کر سکتا ہو تو ہر نماز (فرض) کے بعد یہ دعا پڑھے۔دعا کے اول اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

"اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ"

پھر قرض کی ادائیگی کیلئے دعا مانگے۔اللہ تعالیٰ قرض ادا کر دے گا۔

روزی کی برکت کیلئے

۱۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کسی کو یہ منظور ہو کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت ہو تو یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں پر۔

۲۔ جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی۔ خالدون تک پڑھے گا غنی ہو جائے گا اور حق تعالیٰ اس کو محتاجی سے دور رکھے گا۔

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

حق تعالیٰ اسکو غنی کر دے گا اور محتاجی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

۴۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہر روز سو بار

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ"

پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ستر طرح کے نقصانات و بلا سے محفوظ رہے گا کہ اس میں کی سب سے چھوٹی بلا غم اور محتاجی ہے اور جو کوئی اسی کلمہ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا۔ ۵۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو شخص بعد نماز جمعہ سو سو بار سورہ اخلاص اور درود شریف پڑھے اور ستر بار یہ دعا پڑھے۔

"اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ"

تو مالدار ہو جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ سات جمعہ تک۔

۶۔ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جو شخص ہر وقت باوضو رہنے کی عادت کرے اس کی روزی کشادہ ہو جائے گی۔

۷۔ چاشت کی نماز کے بعد یا باسط دس بار پڑھنے سے روزی میں فراخی ہوتی ہے۔

حاجت کیلئے

ا۔ جب کوئی حاجت پیش آئے تو ان مبارک ناموں کو جمعہ کی رات میں

بارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ حاجت اس کی پوری ہوگی۔ (مجرب ہے)
"سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الظَّاھِرَ الْقَوِیِّ الْکَافِی"۔

۲۔ صلوۃ الحاجۃ۔ ترمذی شریف میں ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحابؓ سے فرمایا کہ جب کوئی حاجت پیش آئے تو مسنون طریقہ سے وضو کر کے دل لگا کر دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجۃ کی نیت سے پڑھے۔ نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے۔ (مثلاً یوں کہے۔

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" (تین مرتبہ)

پھر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پھر اپنی حاجت کیلئے دعا کرے۔ ۳۔ نماز قضاء حاجت اور نماز کن فیکون کی جس کسی کو کوئی رنج یا کوئی غم ہو یا کسی سے ڈر ہو یا کوئی مہم پیش آئی ہو تو یہ نماز گزارے پھر قدرت اللہ تعالیٰ کی دیکھے شب نہ گزرے گی کہ ان شاء اللہ اس غم سے نجات پائے گا چاہے کہ شک نہ لائے۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کی رات میں پہلے غسل کرے، پاک کپڑے پہنے پھر چار رکعت کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار کہے۔ "وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ"

اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار کہے "اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ"
اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار کہے۔ "نَصْرٌ مِنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ"
اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سو بار کہے۔ "اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا" چاروں رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور سو بار "غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ" کہے پھر سر کو سجدہ میں رکھے اور ہاتھ اٹھا کر دو سو بار "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ" کہے۔ ابھی سجدہ سے سر نہ اٹھایا ہوگا کہ خدائے عزوجل اس کی حاجت کو پوری کر دے گا۔ ان شاء اللہ۔ (یہ نماز آزمودہ ہے)

استخارہ

جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ تبارک تعالیٰ سے صلاح لے لیوے۔ اس صلاح لینے کو استخارہ کہتے ہیں۔ حدیث میں اس کی بہت ترغیب آئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔ کہیں منگنی کرے یا بیاہ کرے یا سفر کرے یا اور کوئی کام کرے تو بے استخارہ کیے نہ کرے۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ کبھی اپنے کیے پر پشیمان نہ ہوگا۔

استخارہ کی نماز کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل نماز پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا۔ (یہاں پر اس مقصد کا ذکر یا تصور کرے)

اَلْاَمْرُ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا (یہاں پر اس مقصد کا ذکر یا تصور کرے) اَلْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

اور جب ہذا الامر پر پہنچے جس لفظ پر لکیر بنی ہے تو اس کے پڑھتے وقت اس کا دھیان کرلے جس کیلئے استخارہ کرنا چاہتا ہے۔ اس کے بعد پاک وصاف بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جائے۔ جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے اسی کو کرنا چاہئے اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور دل کا خلجان اور تردد نہ جائے تو دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ اسی طرح سات دن تک کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضروری اس کام کی اچھائی برائی معلوم ہو جائے گی اگر حج کیلئے جانا ہو تو یہ استخارہ نہ کرے کہ میں جاؤں یا نہ جاؤں بلکہ یوں استخارہ کرے کہ فلانے دن جاؤں کہ نہ جاؤں؟ (بہشتی زیور حصہ دوم)

استخارہ

جب کوئی شخص تنگی اور پریشانی میں مبتلا ہو اور اس سے چھٹکارے کا راستہ خواب میں دیکھنا چاہے تو وضو کر کے پاک کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے پھر پاک بستر پر قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹے اور سورہ الشمس کو سات بار اور سورہ واللیل کو سات بار اور سورہ اخلاص کو سات بار پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یوں کہے کہ خداوند مجھ کو میرے خواب میں ایسا نور دکھائے جس میں میرے لئے اس تنگی سے کشادگی

ہواور میرے خواب میں وہ چیز دکھادے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہوجانے کو معلوم کرسکوں۔ یہ دعا کر کے سو جائے ان شاء اللہ خواب میں وہ چیز نظر آجائے گی۔ جس میں کشادگی ہے اور اگر اس روز نظر نہ آئے تو دوسری رات کو یہی عمل کرے یہاں تک کہ سات رات تک کرے۔ سات راتیں نہ گزریں گی کہ خواب میں ان شاء اللہ معلوم ہوجائے گا اور یہ استخارہ تجربہ کیا ہوا ہے۔

سورہ یٰسین

سورہ یٰسین شریف کی بہت فضیلتیں آئی ہیں۔ چنانچہ حدیث شریف میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کیلئے دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یٰسین ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک دوست رکھتا ہوں میں اپنی امت میں اس شخص کو کہ جس کے دل میں سورہ یٰسین ہو۔ (یعنی زبانی یاد کرلے)

اور فرمایا کہ جس نے سورہ یٰسین دن کے شروع میں پڑھ لی تو اس دن کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور جس نے رات کے شروع میں سورہ یٰسین پڑھ لی تو رات کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس نے سورہ یٰسین صبح کو پڑھ لی تو اس دن کی شام تک اس کو آسانی اور فراخی ملے گی اور جو شخص رات کو سورہ یٰسین پڑھے گا تو صبح تک آسانی اور فراخی ملے گی۔ اور روایت ہے کہ جو کوئی بھوک کی حالت میں سورہ یٰسین پڑھے گا تو اللہ کے فضل سے سیر ہوجائے گا اور جو کوئی راستہ بھول گیا ہو اور سورہ یٰسین پڑھے تو اللہ کے فضل سے راستہ مل جائے گا اور جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور سورہ یٰسین پڑھے تو گم شدہ چیز مل جائے گی اور جس شخص کو کھانا کم پڑ جانے کا ڈر ہو اور سورہ

یٰسین پڑھے تو ان شاء اللہ کھانے میں برکت ہوگی اور سب کو کافی ہو جائے گا اور کسی مرنے والے کے پاس سورہ یٰسین پڑھے تو موت آسان ہو جائے گی اور اگر مردے کے پاس پڑھے (جبکہ اس کو غسل دیا جا چکا ہو) تو مردے کو بہت فائدہ پہنچے گا۔

درود شریف

درود شریف کے فوائد اگرچہ بہت ہیں مگر جو احادیث صحیحہ اور راوایات معتبر سے ثابت ہوا ہے اس جگہ تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہے تاکہ فائدہ حاصل ہو۔

اگر کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے تو خدا تعالیٰ اور فرشتے اس کے اوپر دس دفعہ درود (یعنی رحمت کی دعا) بھیجتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے واسطے لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔

درود شریف کا پڑھنا دنیا میں بھی حاجتوں کو پورا کرتا ہے

درود شریف پڑھنے سے بیمار کو شفا ہو جاتی ہے۔ دشمن پر فتح ہوتی ہے اور اس کو پڑھنے سے رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے اور صفائی قلب حاصل ہوتی ہے

مال اور گھر میں بھی برکت حاصل ہوتی ہے اور سکرات موت سے اسے انجام ہوتی ہے۔ فقر و فاقہ دور ہو جاتا ہے اور درود شریف پڑھنے والا بخیل نہیں کہلاتا اور

جس مجلس میں درود شریف پڑھا جاتا ہے تو تمام اہل مجلس کو خدا کی رحمت ڈھانک لیتی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں میسر ہوتی ہے اور قیامت کی گھبراہٹ اور پیاس سے امن ہوگا۔

اسماء الحسنٰی

اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں کو یاد کرنے اور پڑھنے کی برکت سے جنت کی خوشخبری آئی ہے ان ناموں کے وسیلے سے دعا مانگنا قبولیت کا سبب ہے۔

ترمذی شریف میں ننانوے نام مبارک بیان ہوئے ہیں اسماء الحسنٰی کے ہر ایک نام کی تاثیر اور خاصیت الگ الگ بے شمار ہے۔ ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ صبح کی نماز کے بعد ایک بار مبارک ناموں کو پڑھ کر دعا مانگنے سے بہت فائدے اور خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ اسماء حسنٰی مناجات مقبول میں اور وظائف کی کتابوں میں لکھے ہوئے ہیں۔

تنبیہ: اوپر بیان کی ہوئی چیزوں کے علاوہ بھی رزق کی ترقی کیلئے بے شمار نفل نمازیں و دعائیں وظیفے ہیں جو بزرگوں اور عالموں سے پوچھ کر معلوم کئے جاسکتے ہیں اور جو کچھ ہم نے لکھ دیا ہے وہ بھی بہت کافی ہے۔

دعا کی فضیلت

جن چیزوں کی انسان کو ضرورت ہوتی ہے خواہ وہ دنیوی ضرورت ہو یا دینی اور خواہ انسانی وسعت میں ہو یا وسعت سے باہر ہر ایک کو اللہ سے مانگا جائے اس طور پر کہ تدبیر کے کاموں میں تو کچھ تدبیر اور کچھ دعا ہو اور جو کام تدبیر سے باہر ہیں ان میں صرف دعا ہی پر اکتفا کیا جائے اور جس وقت جو حاجت

پیش آئے فوراً دل یا زبان سے مانگنا شروع کردے۔

حضرت سرور عالم رحمت مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

۱۔ اللہ تعالیٰ بڑے مہربان اور بڑے عزت والے ہیں اس سے شرماتے ہیں کہ بندہ ان کے آگے ہاتھ پھیلائے اور وہ اسے خالی واپس کردیں۔ (جمع الفوائد)

۲۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے کچھ حاجت نہیں مانگتا تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔ (ایضاً)

۳۔ جس شخص کیلئے دعا کرنے کے دروازے کھول دیئے گئے (یعنی خدا سے مانگنے کا شوق جس کو ہوگیا) اس کے لئے گویا رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ (ایضاً)

۴۔ تم اللہ تعالیٰ سے کوئی (جائز) دعا مانگو تو (دل میں) اس کی مقبولیت کا یقین کامل بھی رکھو۔

۵۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی دعا قبول نہیں کرتے ہیں جس کا دل خدا سے غافل اور دوسری طرف لگا ہو۔

۶۔ دعا ہی اصل میں عبادت ہے (دوسری جگہ فرمایا دعا ہی تو عبادت کی روح اور مغز ہے۔

۷۔ دعا ہی ایسی چیز ہے جو خدا کے سخت فیصلوں کو بدل دیتی ہے اور ٹال سکتی ہے۔

۸۔ دعا ہی آڑے آسکتی ہے ایسی بلا کے مقابلہ میں بھی جو آچکی ہو اور ایسی بلا کے مقابلہ میں بھی جو ابھی نہیں آئی۔ جمع الفوائد۔

۹۔ بندہ کہتا ہے کہ میں نے دعا مانگی اور قبول نہیں ہوئی حالانکہ اس کا کھانا پینا حرام اس کا لباس اس کی کمائی حرام پھر اس کی دعا قبول ہو تو کیونکر ہو۔

۱۰۔ دعا میں ہاتھ کندھے کے برابر اٹھائے (یعنی کندھے سے اونچا اور

سینے سے نیچا نہ کرے) اور دعا میں انتہائی عاجزی یہ ہے کہ اپنے ہاتھ پورے پھیلادو۔ (جمع الفوائد)

خلاصہ یہ ہے کہ کوئی بھی دعا ردنہیں ہوتی۔ یہ خیال ہرگز نہ آنا چاہئے کہ حقیر اور معمولی چیز ایسی عظیم وبرتر ذات سے کیسے مانگی جائے کیونکہ اس کے نزدیک بڑے سے بڑی چیز بھی معمولی ہے۔

المائدہ یعنی آسمانی روٹی

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ۔ اے ہمارے رب! دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا اے میرے رب! مجھے علم میں بڑھا۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ اے میرے رب! میں اس بھلائی کا جوتو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔ (روزی فراخ ہو کسی کا محتاج نہ ہو)

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ اے ہمارے پروردگار! اتار ہم پرخوان آسمان سے۔

تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

ہووے ہمارے واسطے عید ہمارے اول کو ہمارے آخر کو اور نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہم کو اور تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ

فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

اے اللہ درست کر دے میرا دین جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور درست رکھ میری دنیا جس میں میری معاش ہے اور درست رکھ میری آخرت جہاں مجھے لوٹنا ہے اور کر زندگی کو میرے لئے ترقی ہر بھلائی میں اور کر موت کو میرے لئے چین ہر برائی سے۔ یہ بہت جامع دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

یااللہ! بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور امن دے مجھے اور رزق دے مجھے۔

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

یااللہ! قناعت دے مجھے اس پر جو نصیب کیا تو نے مجھے اور برکت دے میرے لئے اس میں اور نگراں رہ میری ہر اس چیز پر جو میرے سامنے نہیں ہے خیر کیساتھ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ

یااللہ! میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھے اور میں محتاج ہوں پس رزق دے مجھے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ

اے اللہ! میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت میرا رزق سب سے زیادہ فراخ کر دے۔

گھر میں وسعت رزق اور برکت کیلئے وضو کے درمیان خاص کر منہ دھوتے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ! بخش دے میرا گناہ اور وسعت دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے مجھے میرے رزق میں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ

یا اللہ! بخش دے مجھے اور ہدایت کر مجھے اور رزق دے مجھے اور امن دے مجھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِزْقًا طَیِّبًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے رزق پاکیزہ اور علم کارآمد اور علم مقبول۔

قرض دفع کرنے اور غنا حاصل کرنے کیلئے یہ دعا پڑھے

"اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ"

یا اللہ! کفایت کر میری اپنا حلال رزق دیکر اور بچا حرام روزی سے اور بے پرواہ کردے مجھے بدولت اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اِنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَۃِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ.

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان جو کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا یہاں تک کہ جان لوں۔

میں کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اس چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ غِنیً یُطْغِیْنِیْ

یا اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری شدت فقر اور بہت محتاجی سے یا اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہر ایسے فقر سے کہ بھول میں ڈال دے مجھے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ہر اس مالداری سے جو کہ دماغ چلا دے میرا۔

یہ بہت جامع دعا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

یااللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا

یااللہ! ہمیں زیادہ کر اور گھٹا مت اور ہمیں آبرو دے اور خوار نہ کر اور عطیہ دے ہمیں اور محروم نہ کر اور ہمیں بڑھائے رکھ اور اوروں کو ہم پر نہ بڑھا اور ہمیں خوش کر اور ہم سے راضی ہو جا۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

اے ہمارے رب! دے ہمیں اپنے پاس سے رحمت اور سامان کر دے ہمارے لئے کام میں درستگی کا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی والْعَفَافَ وَالْغِنٰی

یااللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور سیر چشمی

حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن کا ذکر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے وہاں ایک انصاری ابوامامہؓ بیٹھے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوامامہ تو بے وقت مسجد میں کیوں بیٹھا ہے۔ عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طرح طرح کے رنج و غم ہیں اور لوگوں کے قرضے میرے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں فرمایا میں تجھے ایسے چند کلمات بتائے دیتا ہوں کہ ان کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تیرا رنج و غم دور کر دے گا اور قرض ادا کر دے گا تو صبح و شام یوں کہا کر۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعِجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ غَلَبَۃِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ

یا اللہ! میں پناہ پکڑتا ہوں تیری فکر سے اور غم سے۔ اور پناہ پکڑتا ہوں تیری کم ہمتی سے اور سستی سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری بزدلی سے اور بخل سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری قرض سے اور لوگوں کے دبا لینے سے۔

فائدہ۔ حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں چند ہی روز ان کلمات کو پڑھنے پایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا رنج و غم دور فرما دیا اور قرض بھی ادا کروا دیا۔ (حصن حصین)

برکت اور دفع قرض کیلئے ہر نماز فرض کے بعد اور نوافل کے بعد مثلاً چاشت و اشراق وغیرہ کے بعد پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّھَارِ وَتُوۡلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیۡلِ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ رَحۡمَانَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَرَحِیۡمَھُمَا تُعۡطِھِمَا مَنۡ تَشَآءُ وَتَمۡنَعُ مِنۡھُمَا مَنۡ تَشَآءُ اِرۡحَمۡنِیۡ رَحۡمَۃً تُغۡنِیۡنِیۡ بِھَا عَنۡ رَحۡمَۃِ مَنۡ سِوَاکَ

یا اللہ! ملک کے مالک! تو دیتا ہے ملک جس کو چاہے اور چھین لیتا ہے جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے۔
تو رات کو داخل کرتا ہے۔ دن میں اور دن کو داخل کر دیتا ہے رات میں اور تو جاندار کو نکالتا ہے بے جان سے اور بے جان کو نکالتا ہے۔ جاندار سے اور تو جس کو چاہتا ہے۔ بے حساب رزق دیتا ہے اے دنیا و آخرت کے رحمان ورحیم! تو جس کو چاہے دونوں دیتا ہے اور جس کو چاہے ان دونوں سے روکتا ہے مجھ پر ایسی رحمت فرما جو تیرے علاوہ کسی اور کی رحمت سے بے نیاز کر دے۔

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ

یا اللہ! نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے دیا اور دے مجھے وہ علم کہ نفع دے مجھے۔

یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

اے حی، اے قیوم! تیری رحمت کی طرف فریاد لاتا ہوں۔

ہر حاجت کیلئے مقبول دعا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس آدمی کو پریشانی اور فکر زیادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے حضور میں اس طرح عرض کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ

تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ

یا اللہ! میں غلام ہوں تیرا اور بیٹا ہوں تیرے غلام کا اور بیٹا ہوں تیری لونڈی کا۔ ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں۔ میرے بارے میں تیرا حکم نافذ ہے میرے بارے میں تیرا فیصلہ عین عدل ہے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق ہر نام کے جو تیرا ہے کہ جس کے ساتھ تو نے اپنی ذات کو موسوم کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یا وہ اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب ہی میں اس کو رہنے دیا ہے۔

یہ کہ قرآن عظیم کو کر دے میرے دل کی بہار اور میری آنکھ کا نور، اور میرے غم کی کشائش اور میرے فکر کا دفعیہ۔

فائدہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی فکروں اور پریشانیوں کو دور فرما کر ضرور بالضرور اس کو کشادگی عطا فرمادے گا۔ (رزین، معارف الحدیث)

نوٹ۔ اس دعا میں "جلاء حزنی" پڑھتے وقت اپنی فکروں اور پریشانیوں کی نیت کرے۔

معاش کی تنگی دُور کرنے کیلئے دعا

يَادَائِمَ الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْجُوْدِ وَالْعَطَآءِ، يَاوَدُوْدُ يَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَافَعَّالُ لِّمَا يُرِيْدُ

اے ہمیشہ عزت والے اور باقی باقی رہنے والے اے بزرگی اور جود اور عطا والے۔ اے دوستی کرنیوالے اے صاحب عرش بزرگ، اے کرنے والے جو کچھ چاہے۔

پریشان حالی اور قرض دور کرنے کیلئے ہر روز صبح کو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِىْ فِيْمَا قَدَّرْلِىْ وَاَرْضِنِىْ بِمَا قَضَيْتَ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ شَىْءٍ اَخَّرْتَ وَتَاخِيْرَ شَىْءٍ عُجَّلْتَ

میں اللہ کو سپرد کرتا ہوں اپنی جان اور اہل و مال کو یا اللہ برکت دے مجھے اس چیزوں میں کہ مقدر کی گئی میرے لئے اور راضی رکھ مجھ کو اپنے حکم پر تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ دیر میں رکھی ہے تو نے اور نہ دیر میں آنا اس چیز کا کہ جلد لکھی ہے تو نے۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِىْ فَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

یا اللہ! دور کرنیوالے فکر کے زائل کرنے والے غم کو قبول کرنیوالے بے قراروں کی دعا کے۔ رحمٰن دنیا کے اور رحیم اس کے تو ہی رحم کرے گا مجھ پر۔ تو کردے میرے اوپر ایسی رحمت کہ بے پروا کردے تو مجھے اس کی وجہ سے اوروں کی رحمت سے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ اَسْأَلُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهٗ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھ ہی سے ابتدا ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ سلامتی میں مانگتا ہوں تجھ سے اے جلال اور اکرام والے! یہ کہ قبول کرلے

تو ہمارے حق میں ہماری دعا اور یہ کہ دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ بے پرواہ کردے ہمیں ان سے جن کو ہم سے بے پروا کیا تو نے اپنی مخلوق میں سے۔

اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَّاَسْأَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

یااللہ! احسان کر میرے ساتھ سہل کردینے میں ہر دشوار کے کیونکہ ہر دشوار کا سہل کردینا تجھ پر آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور معافی دنیا و آخرت میں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا کَذَا وَکَذَا یَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُنْتَهَى الْعَآئِذِیْنَ وَالْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَمُجِیْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَاشِفَ الْمَکْرُوْبِ یَآ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ کُلُّ حَاجَةٍ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں فلاں چیز دے (یہاں دعا پڑھنے والا فلاں چیز کے بجائے اپنے جائز مقصد کا تصور کرے) اے ہر اکیلے کے غمگسار اور اے ہر تنہا کے ساتھی اور اے قریب جو دور نہیں اور اے حاضر جو غائب نہیں

اور اے غالب جو مغلوب نہیں اے حی اے قیوم اے بزرگی اور عزت والے' اے آسمانوں اور زمینوں کے نور' اے آسمانوں اور زمینوں کی زینت' اے آسمانوں اور زمینوں کے انتظام رکھنے والے۔ اے تھامنے والے' آسمانوں اور زمینوں کے اور اے آسمانوں اور زمینوں کے بنانیوالے۔ اے قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمینوں کے اے بزرگی اور عزت والے اے دادرس فریادیوں کے اور آخری دوڑ پناہ لینے والوں کے اور کشائش دینے والے بچیوں کے اور راحت دینے والے غمزدوں کے اور قبول کرنے والے بے قراروں کی دعا کے اور اے کشائش دینے والے صاحب کرب کے۔ اے آلہ العالمین اور اے ارحم الراحمین۔ تیرے ہی سامنے پیش کی جاتی ہے ہر حاجت۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ

یا اللہ! دے تو مجھے ہدایت اپنے پاس سے اور افاضہ کر مجھ پر اپنا فضل اور کامل کر مجھ پر اپنی رحمت اور اتار مجھ پر اپنی برکتیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْھِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ

یا اللہ! بخش دے میرے گناہ اور وسیع کردے میرا خلق اور حلال کردے اور میرا کسب اور قناعت دے مجھے اس چیز پر جو تو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ سے ہٹا لیا ہو۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَھِّلْ لَنَا اَبْوَابَ رِزْقِكَ

یا اللہ! کھول دے ہمارے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور سہل کردے

ہم پر طریقے اپنے رزق کے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِکَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَکَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَائِنَا فِیْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَکَ.

یا اللہ! نصیب کر ہمیں اپنا فضل اور نہ محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں دیا ہے اور کر ہمارا غنا ہمارے دلوں میں اور کردے رغبت ہماری اس چیز میں جو تیرے پاس ہے۔

صحیحین میں حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے چینی کے موقع پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظیم اور بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو رب ہے عرش عظیم کا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو رب ہے۔ ساتوں آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا اور رب ہے بزرگی والے عرش کا۔ (زادالمعاد)

اَللّٰھُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَکَتَھَا وَزِیْنَتَھَا وَسَکَنَھَا وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَکَةَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَآ اَحْرَمْتَنِیْ

یا اللہ! دے ہماری زمین میں برکت اور شادابی اور امن اور نہ محروم رکھ مجھے اس چیز کی برکت سے جو تو نے مجھے عطا فرمائی اور مت آزمائش میں ڈال مجھ کو اس چیز کے بارے میں جو کہ مجھے نہ دے تو۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا

یااللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کیساتھ اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کیساتھ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خندق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس نازک وقت کیلئے کوئی خاص دعا ہے جو ہم اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کریں۔ حالت یہ ہے کہ ہمارے دل مارے دہشت کے اچھل اچھل کر گلوں میں آرہے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرو۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے۔

فائدہ۔ ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ نے آندھی بھیج کر دشمنوں کے منہ پھیر دیئے اور اس آندھی سے اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دی۔ (معارف الحدیث، مسند احمد)

یَااللّٰہُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَّادُ یَابَاسِطُ یَاکَرِیْمُ یَاوَھَّابُ یَامُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَ کُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِیُٔ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ. اِکْفِنِیْ

بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِہٖ الذِّکْرَوَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِہِ الرَّسُوْلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اے اللہ! اے اپنی خدائی میں تنہا' اے اپنی معبودیت میں یکتا' اے موجود اے بہشت بخشش کرنیوالے' اے کھولنے والے' اے کرم کرنے والے' اے بہت دینے والے' اے بڑی بخشش والے' اے غنی' اے غنی کرنیوالے' اے ہر رکاوٹ کے دور کرنے والے' اے بہت رزق دینے والے' اے بہت جاننے والے' اے قائم رکھنے والے' نگہبان۔ اے بڑے رحم والے' اے نہایت مہربان' اے زمین و آسمان کے موجد' اے جلال واکرام والے' اے نہایت مہربانی کرنیوالے' اے نہایت احسان کرنیوالے اپنی طرف سے ایسی خیر کی روح پھونک دے' جس کے ذریعہ سے تو مجھ کو تیرے ماسوا ہر ایک سے مستغنی کردے' اگر تم فتح وکامیابی طلب کروگے تو کامیابی تم کو ملے گی۔ بیشک ہم نے آپ کو کھلی فتح دیدی' اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب ہے۔ اے اللہ اے غنی' اے تعریف کرنیوالے' اے ہر چیز کے موجد۔ اے سب کو دوبارہ زندہ کرنے والے اے نیکیوں سے محبت رکھنے والے' اے صاحب عرش عظمت والے' اے اپنے ارادے کو کر ڈالنے والے' کفایت فرما مجھ کو اپنے حلال کے ذریعہ اپنے حرام سے اور غنی کردے مجھ کو اپنے فضل کے ذریعہ اپنے ماسوا سے اور حفاظت فرما میری اپنی اس قدرت کاملہ کے ذریعہ جس کے ذریعہ سے تو نے قرآن کریم کی حفاظت فرمائی اور نصرت فرما میری اپنی قدرت تامہ کے ذریعہ جس کے ذریعے سے تو نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد فرمائی یقیناً آپ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتے ہیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کسی کو منظور ہو کہ میرے مال کو زوال نہ ہو اور برکت اور خوشی حاصل ہو تو کہا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں پر۔

طلب معاش میں اعتدال

حضرت عمرو ابن عوفؓ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کی قسم میں تمہارے فقر وافلاس سے نہیں ڈرتا ہوں' البتہ مجھے ڈر ہے کہ دنیا تم پر کشادہ کردی جائے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ کی گئی تھی۔ پھر دنیا کی محبت ورغبت میں اسی طرح گرفتار ہو جاؤ جس طرح تم سے پہلے لوگ گرفتار ہوئے تھے اور یہ دنیا پھر تم کو ہلاک کردے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔ (بخاری ومسلم)

کیونکہ ضرورت سے زائد دنیا ہی غفلت اور گمراہی کا سبب بنتی ہے۔ چونکہ دنیا کی محبت تمام گناہوں کی جڑ ہے البتہ مالداری اس شخص کو مضر نہیں جو اللہ سے ڈرتا ہو۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ روایت کرتے ہیں کہ جب تو دیکھے کہ خداوند تعالیٰ بندہ کو باوجود اس کے گناہ کرنے کے دنیا کی محبوب ترین چیزیں عطا فرماتا ہے تو سمجھ لے کہ یہ استدراج ہے۔ (یعنی ڈھیل اور مہلت ہے) پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ "فلما نسوا سے...... فاذا ھم مبلسون" تک۔ ترجمہ۔ جب کافر اس نصیحت کو بھول گئے جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے

دروازے کھول دیئے یہاں تک وہ ان دی ہوئی چیزوں پر اترانے لگے پھر اچانک ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا اور وہ حیران رہ گئے۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنی دنیا کو عزیز و محبوب رکھتا ہے۔(اس قدر محبوب رکھتا ہے کہ خدا کی محبت پر غالب آجائے) وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے پس تم اس چیز کو اختیار کرو جو باقی رہنے والی ہے اور اس چیز کو چھوڑ دو جو فنا ہو جانے والی ہے۔

آخری بات۔ زندگی کی کشتی کو دنیا کے سمندر میں شریعت کی حفاظت میں چلاتے رہو گے تو آخرت کی منزل تک سلامتی سے پہنچ جاؤ گے اور منزل کی کامیابی نصیب ہوگی اور اگر زندگی کی کشتی کو دنیا کے سمندر میں ڈبا دو گے۔ تو فنا ہو کر نامراد ہو جائے گی۔ جو آخرت کو اپنا مقصد اور نصب العین بنائے گا۔

اللہ تعالیٰ اس کے دل میں سکون اور اطمینان نصیب کریں گے اور اس کی روزی آسان کر دیں گے اور جو آخرت کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور دنیا کو مقصد اور نصب العین بنا لیتا ہے اس کے دل میں پریشانی اور بے چینی رہتی ہے اور روزی اتنی ہی حاصل ہوتی ہے جو تقدیر میں لکھی ہوتی ہے حرص اور لالچ کرنے سے تقدیر سے زیادہ نہیں ملتی ہے۔ خوب سمجھ لو۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

چار باتیں ہیں اگر وہ تجھ میں پائی جائیں تو دنیا کی چیزیں نہ ملنے کا کوئی غم نہیں۔

پہلی۔ امانت کی حفاظت کرنا۔ دوسری۔ سچی بات کہنا۔ تیسری۔ اخلاق کا اچھا ہونا۔ چوتھی۔ حرام روزی سے بچنا۔

ترمذی وغیرہ میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے انسان! تو میری بندگی (تابعداری) میں لگ جا میں تیرے دل کو غنی کر دوں گا ورنہ تیرے دل کو مشغول کر دوں گا اور تیری محتاجی بند نہیں کروں گا۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

''مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے پروردگار کے پاس ثواب کے اعتبار سے بہت بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے بھی بہت بہتر ہیں۔

ہم یہاں ایسے رہے ویسے رہے　　　دیکھنا یہ ہے وہاں کیسے رہے

(مولانا سید سلمان ندوی)

ایک مومن کی زندگی کی شان یہ ہے کہ وہ حلال کمائی تلاش کرے' حلال کمائی کھائے' پاکیزہ روزی حاصل کرے اور پاکیزہ روزی کھائے' تب ہی دین ودنیا کی کامیابی ہے۔ ورنہ تو آج حرام راستے سے حاصل کی ہوئی دولت کل قیامت کے دن جان کا وبال ہوگی اور ہلاکت کا سبب بنے گی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حلال روزی عطا فرمائے۔ آمین اور حرام سے ہماری حفاظت فرمائے۔ آمین۔

مختصر
آسان وظائف

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌمْ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔

ہزار دن کی عبادت کا ثواب

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهُ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دُعاء پڑھے گا تو اس کا ثواب ۷۰ فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستر فرشتے بڑی مشکل سے اس کا ثواب ایک ہزار دن میں لکھ پائیں گے۔ رمضان میں ایک مرتبہ پڑھے تو ستر فرشتے ۷۰ ہزار دن یعنی تقریباً ۱۹۲ سال تک ثواب لکھتے رہیں گے اور اگر ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لے تو اس قدر ثواب ملے گا کہ ۷۰ فرشتے اس کو لکھیں تو ۷۰ لاکھ دن یعنی ۱۹۱۷۸ سال تک وہ پورا نہ ہو، اس درود شریف کے کثرت سے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر والاوسط)

بیس لاکھ نیکیاں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے، رمضان میں ہر عمل پر ۷۰ گنا ثواب ملتا ہے۔ تو ایک مرتبہ کہنے سے چودہ کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس قدر کثرت سے پڑھے گا اتنا ہی ثواب زیادہ ملے گا۔ (الترغیب والترہیب)

۸۰ سال کی عبادت کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

حدیث شریف میں آتا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے ۸۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اس کے ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور ۸۰ سال کی عبادت کا ثواب اس کیلئے لکھا جائے گا یعنی اگر رمضان میں ۸۰ مرتبہ پڑھے تو حسبِ حساب مذکورہ ۸۰ سال کے بجائے ۵۶۰۰ سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اتنے ہی گناہ معاف ہونگے۔ (شرح شفاء جامع صغیر)

اپنی حفاظت کا خاص عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

نبی علیہ الصلاۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص مندرجہ بالا دُعاء بوقت صبح تین مرتبہ پڑھ لے اسے شام تک جو بوقت شام تین مرتبہ پڑھ لے اسے صبح تک کسی شئے کا ضرر نہیں پہنچے گا۔ (رواہ الترمذی وابوداؤد)

اللہ کی رضا

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام یہ دُعاء پڑھے، اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس دُعاء کے پڑھنے والے کو بروز قیامت راضی کرے اور جنت میں داخل کرے، طبرانی میں آتا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ضامن ہوں کہ اس کے پڑھنے والے کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کراؤں۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ثوبانؓ۔